

باب نمبر 3

علم کی فرضیت و فضیلت

سوال نمبر 1: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کریں۔

ج: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت:

علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

علم کی اہمیت:

علم سے انسان اپنی ذات اور کائنات کی پہچان حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی صرف علم ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ لفظ ”علم“ کو قرآن مجید میں تقریباً 750 مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ تخلیق انسانیت اور علم:

حضرت آدمؑ کی تخلیق کے بعد اللہ کی طرف سے جو پہلی نعمت ان کو دی گئی وہ علم کی نعمت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو ہر چیز کا علم سکھا دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (سورة البقرة: ۳۱)

”اور اللہ نے آدمؑ کو تمام اشیاء کے نام سکھائے“

۲۔ مخلوقات پر فضیلت:

انسان کی عظمت کی بنیاد علم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے باقی مخلوقات پر فضیلت علم ہی کی وجہ سے دی۔ یہی وجہ ہے کہ فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ (سورة البقرة: ۳۴)

”اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔“

۳۔ ابتدائے اسلام اور علم:

اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بے حد احسانات ہیں ان میں سے ایک احسان علم ہے جو اس نے اپنے بندوں کو عطا کیا نبی کریمؐ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی۔ اس کا پہلا لفظ علم کی اہمیت اور فضیلت کو اجاگر کر رہا ہے۔ اس میں ارشاد ہے:

إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ

الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (سورة العلق: ۱-۵)

ترجمہ: ”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پچھلی سے بنایا۔ پڑھیے کہ آپ کا پروردگار

بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔“

۴۔ اہل علم اور تقویٰ:

بندہ مومن کی عبادت کا مقصد تقویٰ اور رضاء الہی کا حصول ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (سورة الفاطر: ۲۸)

”اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں“

باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

موضوعاتی مطالعہ

۵۔ اہل علم کی برتری:

علم والا انسان جاہل سے ہمیشہ ممتاز رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الزمر: ۹)

”فرما دیجئے کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں۔“

۶۔ بلند درجہ لوگ:

علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ زیور علم سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ جو لوگ نور ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں اُن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (سورة المجادلة: ۱۱)

”یعنی تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے گا۔“

۷۔ تعلیم انسانیت مقصد بحث:

حضور ﷺ کو بھیجا ہی اس لیے گیا کہ آپ ﷺ انسانیت کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (سورة البقرة: ۱۵۱)

”اور (وہ نبی ﷺ) تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔“

۸۔ انبیائے کرام اور علم:

علم کی اہمیت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ نے دیگر انبیاء کو بھی علم سکھایا۔ قرآن مجید میں حضرت یوسفؑ کے بارے میں ارشاد ہوا:

آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا (سورة يوسف: ۲۲)

”ہم نے اُسے حکومت اور علم عطا فرمایا۔“

Free Ilm .Com

۹۔ حضور ﷺ کی دعا:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو علم میں اضافہ کی دعا کرنے کا حکم دیا آپ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: ۱۱۴)

”اور کہہ دو کہ اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

سوال نمبر 2: احادیث کی روشنی میں حصول علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔ (لاہور بورڈ 2015)

ج: احادیث کی روشنی میں حصول علم کی اہمیت

علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

حصول علم کی اہمیت:

علم سے انسان اپنی ذات اور کائنات کی پہچان حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی صرف علم ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ مندرجہ ذیل احادیث

مبارکہ میں حصول علم کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

موضوعاتی مطالعہ

- ۱۔ فرضیت علم:
- طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ) ”علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔“
- ۲۔ بعث نبوی ﷺ کا مقصد:
- حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد علم کی تعلیم دینا بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا:
- إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (ابن ماجہ) ”بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔“
- ۳۔ بدر کے قیدیوں کے ساتھ سلوک:
- غزوہ بدر کے قیدیوں میں سے جو قیدی پڑھے لکھے تھے فدیہ ادا نہ کر سکے آپؐ نے انہیں فرمایا:
- ”دس دس مسلمان بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا دو تمہیں آزاد کر دیا جائے گا“
- ۴۔ علم کا سب سے زیادہ حقدار:
- آپ ﷺ نے فرمایا:
- ”علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو، حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔“
- ۵۔ عمر کی قید سے بالاتر:
- حصول علم کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں۔ آپ ﷺ نے ماں کی گود سے قبر میں اترنے تک حصول علم کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔
- چنانچہ ارشاد ہوا:
- اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ (مسلم)
- ”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔“
- ۶۔ انبیاء کے وارث:
- آپ ﷺ کی آمد کے بعد مزید انبیاء کی آمد کا سلسلہ بند ہو گیا اب علمائے اُمت کو وراثتِ علم کا مالک بنا کر ان کی پیروی کا حکم دیا گیا۔ ارشاد ہوا:
- إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ (ترمذی) ”علماء انبیاء کے وارث ہیں۔“
- ۷۔ تبلیغ علم کا حکم:
- علم سیکھنا اور سکھانا دونوں باعثِ اجر و ثواب ہیں۔ حضور ﷺ نے خود تبلیغِ علم کی ہدایت فرمائی۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:
- بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً (بخاری) ”مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو اور اس کی تبلیغ کرو۔“
- آخری حج کے موقع پر فرمایا:
- فَلْيَبْلِغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ (بخاری) ”جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچا دے جو یہاں نہیں“
- ۸۔ بہترین مجلس:
- ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، وہاں دو مجلسیں ہو رہی تھیں۔ ایک حلقہ ذکر اور دوسرا حلقہ علم۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تعریف کی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ:
- ”یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔“

باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

موضوعاتی مطالعہ

- ۹۔ جنت کی پھلوریاں:
- حضور ﷺ نے فرمایا: ”جب تم جنت کی پھلوریاں میں سے گزرو تو ان سے جی بھر کر فائدہ اٹھایا کرو“ صحابہ کرامؓ نے پوچھا: جنت کی پھلوریاں کیا ہیں؟ فرمایا: ”علم کی مجلسیں“
- ۱۰۔ نافع علم کی دعا:
- حضور ﷺ روزِ اربعہ و شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں سے نفع بخش علم سے متعلق دعا یہ ہے:
- اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا (ابو داؤد) ”اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔“

حاصل کلام:

پس مسلمان کو علم کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ دنیاوی فلسفہ، تاریخ، غذا اور سائنسی علوم پر غور و فکر کی بھی دعوت دی ہے۔ رزق حلال بھی اسلام کا تقاضا ہے اس لیے مومن کو معاشی علوم و فنون سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جو علم حاصل ہوا ہے اسے آگے پھیلا یا جائے اور دیئے سے دیا جلا یا جائے۔

سوال نمبر 3: قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجئے۔

ج: قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت

علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

قرآن مجید اور علم کی فضیلت:

Free Ilm Com

علم کی فضیلت کے حوالے سے چند آیات مبارکہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ مخلوقات پر فضیلت:

انسان کی عظمت کی بنیاد علم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے باقی مخلوقات پر فضیلت علم ہی کی وجہ سے دی۔ یہی وجہ ہے کہ فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ (سورة البقرة: ۳۴)

”اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔“

۲۔ اہل علم کی برتری:

عالم کو جاہل پر فضیلت علم ہی کی وجہ سے دی گئی ہے۔ اس کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الزمر: ۹)

”فرما دیجئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں“

باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

موضوعاتی مطالعہ

۴۔ بلند درجہ لوگ:

علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ زیور علم سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ جو لوگ نور ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں اُن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (سورة المجادلة: ۱۱)
”یعنی تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے گا۔“

۵۔ انبیائے کرام اور علم:

علم کی فضیلت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ نے دیگر انبیاء کو بھی علم سکھایا۔ قرآن مجید میں حضرت یوسفؑ کے بارے میں ارشاد ہوا:
آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا (سورة يوسف: ۲۲) ”ہم نے اُسے حکومت اور علم عطا فرمایا۔“

۶۔ حضور ﷺ کی دعا:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو علم میں اضافہ کی دعا کرنے کا حکم دیا اور آپ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:
رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: ۱۱۴) ”اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

احادیث اور علم کی فضیلت:

۱۔ فرضیت علم:

حصول علم اتنا اہم اور فرضیت والا عمل ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اسے ہر مسلمان پر فرض قرار دیا ہے۔ ارشاد ہوا:
طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ) ”علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔“

۲۔ معلم انسانیت:

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد انسانیت کو تعلیم دینا بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا:
إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (ابن ماجہ) ”بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔“

۳۔ عمر کی قید سے بالاتر:

فضیلت علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام نے حصول علم کے لئے کوئی خاص عمر مقرر نہیں کی۔ آپ ﷺ نے تو ماں کی گود سے قبر میں اترنے تک حصول علم کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوا:
اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ (مسلم) ”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔“

۴۔ جنت کا راستہ:

علم کا حصول جنت کا راستہ بتاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:
مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ (مسلم)
”جو حصول علم کے راستے پر چلا اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادے گا۔“

موضوعاتی مطالعہ

باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

۵۔ بہترین مجلس:

فضیلت علم کے حوالے سے ایک واقعہ بیان کیا جا رہا ہے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، وہاں دو مجلسیں ہو رہی تھیں۔ ایک حلقہ ذکر اور دوسرا حلقہ علم۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تعریف کی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ: ”یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔“

۶۔ نفع علم کی دعا:

حضور ﷺ روزانہ صبح و شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے اُن میں سے نفع بخش علم سے متعلق دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا (ابوداؤد) ”اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔“



Free Ilm .Com